السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے گاڑیوں کی انشورنس کے متعلق یہ سوال پوچھا ہے کہ ہوائی اڈوں پر کرائے پر گاڑیاں فراہم کرنے والے دفاتر نے اپنی گاڑیوں کی انشورنس کروائی ہوتی ہے اور جب کوئی شخص ان سے کرائے پر گاڑی لیتا ہے تو اسے تقریباًتیس ریال انشورنس کے بھی ادا کرنے پڑتے ہیں اوراس صورت میں اگر کرائے پر گاڑی لینے والے سے حادثہ ہوجائے توانشورنش کمپنی گاڑی کی مرمت کے اخراجات ادا کرتی ہے۔ آپ اس بارے میں ہماری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری نظر میں انشورنس نقصان پہنچانے کی ایک صورت ہے وہ اس طرح کہ کمپنی بعض انشورنش کرانے والوں سے سارا سال مال تو وصول کرتی رہتی ہے لیکن نہ توانہیں کچھ دیتی ہے اور نہ انہیں گاڑی وغیرہ مرمت کرانے کی ضرورت ہی پش آتی ہے اور بعض لوگوں سے کمپنی مال تو تھوڑاوصول کرتی ہے لیکن اسے خرچ زیادہ کرنا پڑتا ہے اوراس طرح کمپنی کو نقصان ہوتا ہے۔

گاڑیوں کے ایسے مالکان جن میں ایمان اور خوف الٰہی کی کمی ہوتی ہے وہ انشورنس کرانے کے بعدنڈر ہوجاتے ہیں اور گاڑیاں اس قدر بے پروائی سے چلاتے ہیں کہ اس کی وجہ سے بہت سے حادثات رونما ہوتے ہیں اوران کی اندھا دھند ڈرا ئیورنگ کےنتیجے میں کئی مسلمان حادثات کا شکار ہوکر لقمہ اجل بن جاتے ہیں، مالی نقصان اس کے علاوہ ہوتا ہے لیکن انہیں اس کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں ہوتی کیونکہ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کی گاڑی اوراس کے حادثے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے تمام نقصانات کی تلافی کی ذمے دار انشورنس کمپنی ہے لہذا میری رائے میں ان وجوہ کی بناء پر انشورنس کسی حال میں بھی جائز نہیں خواہ گاڑیوں کی ہو، یا انسانوں کی، مالوں کی ہو یا کسی اور چیز کی!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص25

محدث فتویٰ